10922-سگرٹ کی حرمت کا سبب

سوال

سگرٹ حرام ہونے کا سبب کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

امید ہے کہ آپ جانتی ہونگی کہ اس وقت روئے زمین کی ساری امتیں چاہے مسلمان ہوں یا کافر وہ سگرٹ کے خلاف جنگ کرنے لگے ہیں، کیونکہ انہیں اس کے شدید ضرر و نقصان کا علم ہوچکا ہے، اورپھر دین اسلام توشروع ہی سے ہر نقصاندہ اورضرر روالی چيز کوحرام قرار دیتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" نہ تو خود نقصان اٹھاؤ اورنہ ہی کسی دوسرے کو نقصان دو"

اورپھر اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ کھانے پینے والی اشیاء میں اچھی اورنفع مند بھی ہیں ، اور کچھ ایسی بھی ہیں جوگندی اورنقصاندہ ہیں ، اللہ سبحانہ وتعالی نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

{اوروہ ان کے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا ہے، اورگندی اشیاء ان پر حرام کرتا ہے}.

توکیا سگرٹ اورحقہ اچھی اورپاکیزہ اشیاء میں سے ہے یا کہ گندی اور خبیث اشیاء میں ؟

دوم :

حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اللہ سبحانہ وتعالی تمہیں قیل وقال اورکثرت سوال اورمال ضائع کرنے سے منع کرتا ہے"

اورپھر اللہ سبحانہ وتعالی نے بھی اسراف وفضول خرچی سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

{اورتم کھاؤ پیئو اوراسراف وفضول خرچی مت کرو یقینا اللہ سبحانہ وتعالی فضول خرچی کرنے والوں کوپسند نہیں فرماتا}.

اوررحمن کے بندوں کا وصف اللہ سبحانہ وتعالی نے اس طرح فرمایا ہے :

{اوروہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں نہ تووہ فضول خرچی کرتے ہیں اورنہ ہی تنگی اوربخل دکھاتے ہیں، بلکہ وہ اس کے درمیان سیدھی اورمعتدل راہ اختیار کرتے ہیں}. الفرقان (67).

اب ساری دنیا ہی اس کا ادراک کرنے لگی ہے کہ سگرٹ اور حقہ نوشی میں صرف کردہ مال ضائع کیا جا رہا ہے اور اس میں کوئی فائدہ نہیں، یہی نہیں بلکہ یہ مال ضرر و نقصاندہ اشیاء میں خرچ کیا جا رہا ہے.

اور اگر پوری دنیا میں سگرٹ اور تمبا کو نوشی پر خرچ کردہ مال جمع کیا جائے تو بھوک سے مرنے والے کئی معاشروں اور ملکوں کو بچایا جا سکتا ہے، تو کیا اس سے کوئی اور بڑھ کر بے وقوف ہو سکتا ہے جو ڈالر ہاتھ میں لے کر اسے آگ لگا دے ؟

سگرٹ اور تمبا کو نوشی کرنے والے اور ڈالر کو آگ لگانے والے میں کیا فرق ہے ؟

بلکہ روپے کو آگ لگانے والے سے تو بڑا بے وقوف تمبا کو اور سگرٹ نوش ہے، کیونکہ روپے کو آگ لگانے کی بے وقوفی تو اس حد تک رہے گی، لیکن سگرٹ نوش کی بے وقوفی تو اس سے بھی آگے ہے کہ وہ مال بھی جلا رہا ہے اور اپنا بدن بھی.

سوم :

کئی ایسے حادثات اور سانحے ہیں جن کا سبب صرف سگرٹ ہے، سگرٹ کے بچے ہوئے ٹکڑے اور اس کے علاوہ سگرٹ کی بنا پر کتنی آگ لگ چکی ہے، اور صرف سگرٹ کی بنا پر پورا گھر اور اس کے رہائشی سب جل کر راکھ ہو گئے، کیونکہ گھر کا مالک سگرٹ نوش تھا، گیس لیک ہونے کی بنا پر جب اس نے سگرٹ جلایا تو گھر میں آگ بھڑک اٹھی اور سب جل کر راکھ ہو گئے.

چہارم :

کتنے لوگ سگرٹ کی گندی بو سے اذیت محسوس کرتے ہیں، اور خاص کر جب آپ اس اذیت سے دوچار ہوں جب آپ کے ساتھ مسجد میں کوئی سگرٹ نوش آ کر کھڑا ہو جائے، نیند سے بیدار ہونے کے سگرٹ نوش کے منہ سے نکلنے والی گندی بو کی بنسبت شائد دوسری گندی قسم کی بدبو پر صبر کرنا زیادہ آسان ہے، اور پھر ان عورتوں پر تو بہت ہی تعجب ہوتا ہے جو اپنے خاوند کے منہ سے نکلنے والی گندی بو پر کیسے صبر کر لیتی ہیں ؟

حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا پیاز اور لہسن کھانے والے کو مسجد میں آنے سے منع کیا ہے تا کہ نمازی اس کی بو سے اذیت محسوس نہ کریں، حالانکہ لہسن اور پیاز کی بو سگرٹ نوش کے منہ سے نکلنے والی بو سے بہت ہی کم گندی ہوتی ہے.

سگرٹ نوشی کے حرام ہونے بعض اسباب تھی جو ہم اوپر بیان کر چکے ہیں.

واللہ اعلم.